

9th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 9

ALL IS NOT LOST

Paragraph # 1

beginning شروعات

profession پیشہ

Intensive Care Unit انتہائی نگہداشت کا یونٹ

neurology ward اعصابی علاج کا وارڈ

devastating تباہ و برباد کر دینے والا

pain ذہنی کوفت ہونا

acute شدید

disorder بیماری / بے ضابطگی

1. It was the beginning of my profession as a nurse.

I worked in the Intensive Care Unit (ICU) of the neurology ward. As a young professional, I wished to save the world. I was excited to see the patients making quick recoveries from devastating accidents, yet I was pained to nurse those who were struck with acute neurological disorder.

What is an ICU in a hospital?

ایک نرس کی حیثیت سے یہ میرے پیشے کا آغاز تھا۔ میں اعصابی علاج کے ایک انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں کام کرتی تھی۔ ایک نوجوان پیشہ ور کی حیثیت سے میں دنیا کو بچانے کی خواہش کرتی تھی۔ میں تباہ و برباد کر دینے والے حادثات سے مریضوں کو جلد صحت یاب ہوتے دیکھ کر پر جوش ہو جاتی تھی، تاہم ان مریضوں کی تیمارداری کرتے ہوئے مجھے دکھ ہوتا جن کو شدید ابتر کر دینے والی عصبی چوٹیں آتی تھیں۔

Paragraph # 2

victim شکار

wonder حیران ہونا

spinal ریڑھ کی ہڈی

lifeless بے جان

exercise ورزش

in vain بے سود

near and dear قریبی عزیز

activate فعال کرنا/ حرکت کرنا

neuron عصبہ

certain یقینی/ مخصوص

helplessness بے بسی

mind دلی خیالات

2. One day, standing at the bedside of a young patient , I wondered if she could make the same recovery like others. Hira had received severe head and spinal injuries as she was hit by a speeding bus while crossing a busy road. I took her lifeless arms in my hands and tried to do several exercises on her but in vain. Also, I asked her younger sister to come and talk to her, thinking that the voice of a near and dear one might activate the nearly dead neurons. She could see but not talk. Her eyes showed a certain helplessness. I could read her mind through her eyes. Perhaps she wanted to say, "Please help me."

To what extent does the recovery of a patient depend upon the doctor and the nurse?

ایک دن ایک بس کے حادثے کا شکار ہونے والی نوجوان لڑکی کے پاس کھڑے ہوتے ہوئے میں سوچنے لگی کہ وہ دوسرے مریضوں کی طرح صحت یاب ہو سکے گی۔ حرا کو سر اور ریڑھ کی ہڈی میں شدید زخم آئے تھے جب وہ ایک مصروف سڑک کو عبور کر رہی تھی ایک تیز رفتار بس نے ٹھوکر مار دی تھی۔ میں نے اس کے بے جان بازوؤں کو اپنے ہاتھوں میں لیا اور اس پر بہت سی ورزش آزمائیں لیکن بے سود۔ اس کی چھوٹی بہن کو بھی بلایا کہ وہ آئے اور اس سے باتیں کریں، یہ سوچتے ہوئے کہ ہو سکتا ہے کہ ایک قریبی عزیز کی آواز تقریباً مردہ عصبی خلیوں میں حرکت پیدا کر دے۔ وہ دیکھ سکتی تھی لیکن بات نہیں کر سکتی تھی۔ اس کی آنکھیں ایک مخصوص بے بسی دکھا رہی تھیں۔ میں اس کی آنکھوں میں سے اس کے دلی خیالات کو پڑھ سکتی تھی۔ شاید وہ یہ کہنا چاہتی تھی "مہربانی کر کے میری مدد کرو"۔

Paragraph # 3

to fight a lost battle(idiom) ایسے کام کے

لیے کوشش کرنا جس میں کامیابی کی امید نہ ہونے کے برابر ہو

shocked صدمہ پہنچا

comment تبصرہ

process بنانا

normal person عام آدمی

ironic طنزیہ

recruit بھرتی کرنا

3. A fellow nurse came near me and asked, "Rahila, what are you doing? Fighting a lost battle?" I was shocked at first to hear a colleague making a hopeless comment. Then I replied, "I'm trying to make her brain process by her sister's voice. Also, I am doing my best to ensure that her arms and legs get proper exercise. This might help her walk like a normal person." Meanwhile, a senior doctor on duty, walked in. He gave me an ironic smile and said, "If you spend most of your duty hours on one patient, we will have to recruit more nurses to attend the other patients. Please go and see the other patients. We do not have much hope for her. I don't think that she can ever walk again."

ایک فیلو نرس میرے قریب آئی اور پوچھا "راحیلہ، تم کیا کر رہی ہو؟" "کیا ایسے کام کے لیے کوشش کر رہی ہو جس میں کامیابی کی اُمید نہ ہونے کے برابر ہے؟" پہلے تو مجھے ایک رفیقہ کار کے تبصرہ ناامیدی کرنے پر صدمہ پہنچا۔ پھر میں نے جواب دیا "میں اس کی بہن کی آواز کے ذریعے اس کے دماغ کو فعال بنانے کی کوشش کر رہی ہوں۔ میں اپنی پوری کوشش بھی کر رہی ہوں کہ اس بات کو یقینی بناؤ کہ اس کے بازو اور ٹانگوں کی مناسب ورزش ہو شاید اس سے عام آدمی کی طرح چلنے میں اس کی مدد ہو سکے۔" اسی اثناء میں ایک سینئر ڈاکٹر جو ڈیوٹی پر تھا اندر آیا۔ وہ طنزاً مجھ پر مسکرایا اور کہا، "اگر تم اپنی ڈیوٹی کا زیادہ تر وقت ایک ہی مریضہ پر صرف کرو گی تو پھر ہمیں دوسرے مریضوں کی تیمارداری کے لئے زیادہ نرسوں کو بھرتی کرنا پڑے گا۔ پلیز، جاؤ اور دوسرے مریضوں کو دیکھو ہمیں اس کی صحت یابی کی زیادہ اُمید نہیں ہے۔ میں خیال نہیں کرتا کہ وہ کبھی دوبارہ چل سکے گی۔"

Paragraph # 4

پریشان upset

ضمیر کی آواز inner voice

مشورہ advice

4. I was upset. The advice to leave the patient unattended did not seem right. I knew that she had suffered from major neural damage, but she needed to be given a chance. An inner voice somewhere within me spoke, "Try once for her."

What do you infer about her professional skills from the expression, "Try once for her"?

میں پریشان ہو گئی۔ مریضہ کو بغیر دیکھ بھال کے چھوڑ دینے کا مشورہ درست معلوم نہیں ہوتا تھا۔ میں جانتی تھی کہ اسے بہت بڑا اعصابی نقصان برداشت کرنا پڑا تھا، مگر اُس کو ایک موقع دینے کی ضرورت تھی۔ میرے اندر کہیں سے ایک آواز نے کہا "ایک دفعہ اس کے لیے کوشش کرو۔"

Paragraph # 5

closely بغور

utter surprise انتہائی حیرت

remarked رائے زنی کی

think سوچنا

doctor in charge نگران ڈاکٹر

of her own خود

case بیماری/حالت/مریض

to make mind پختہ ارادہ کرنا

5. I went to the senior nurse and told her that I wanted to help this patient and work with her more closely. The senior nurse looked at me with utter surprise and remarked that she had orders from the doctor in-charge to shift her to the general ward. The doctors thought that she was a hopeless case and the bed must be spared for other patients. I was shocked to hear this. The patient's family also requested me to help them fight the case. Something needed to be done. I could not leave my patient fighting a lost battle on her own. I made up my mind to risk my career and help the patient. I requested the senior doctors to allow me attend this young helpless patient. Somehow, I was able to make the patient stay in the ICU.

Identify kinds of noun used in the text.

میں سینئر نرس کے پاس گئی اور اُسے بتایا کہ میں اس مریضہ کی مدد کرنا چاہتی ہوں اور بغور اس کے لیے کام کرنا چاہتی ہوں۔ سینئر نرس نے انتہائی حیرت سے میری طرف دیکھا اور کہا کہ اُس کے پاس نگران ڈاکٹر کی طرف سے حکم ہے کہ اسے جنرل وارڈ میں منتقل کر دیا جائے۔ ڈاکٹر کی رائے ہے کہ وہ ایک ناقابل علاج مریض ہے اور بستر کو دوسرے مریضوں کے لیے خالی کروالینا چاہیے۔ مجھے یہ سن کر صدمہ ہوا۔ مریضہ کے خاندان نے بھی مجھ سے درخواست کی کہ میں ان کی بیماری کے خلاف جدوجہد کرنے میں ان کی مدد کروں، کچھ کرنے کی ضرورت تھی۔ میں اپنی مریضہ کو خود ایسی کوشش کرنے کے لئے جس میں کامیابی کی بہت کم امید تھی تنہا نہیں چھوڑ سکتی تھی۔ میں نے اپنے کیریئر کو خطرے میں ڈالنے اور مریضہ کی مدد کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا۔ میں نے سینئر ڈاکٹر سے التجا کی کہ وہ مجھے اس نوجوان ناقابل علاج مریضہ کی دیکھ بھال کرنے کی اجازت دیں۔ کسی نہ کسی طرح میں مریضہ کو آئی۔ سی۔ یو میں ٹھہرانے کی اہل ہو گئی۔

Paragraph # 6

continued جاری رکھنا

miserable state انتہائی بری حالت

justify جواز پیش کرنا

stanc موقف

gradually دھیرے دھیرے

thrill خوشی سے جذبات کی لہر دوڑنا

6. I continued to work on Hira. But she was not making much recovery. I felt as helpless as she was to see her lie on bed in a miserable state. Could I be able to justify my stance before the senior doctors? I did not lose hope. I continued to work with patience and kept doing exercises with her. Gradually, I could see her making a slight recovery. One day, I was thrilled to see, she lifted her little finger. All was not lost!

میں نے حرا کی دیکھ بھال جاری رکھی۔ تاہم وہ بہت زیادہ صحت یاب نہیں ہو رہی تھی۔ میں اُسے بستر پر بُری حالت میں پڑا ہوا دیکھ کر اتنا ہی بے بس محسوس کرتی تھی جتنا کہ وہ کرتی تھی۔ کیا میں سینئر ڈاکٹروں کے سامنے اپنے موقف کا جواز پیش کرنے کے قابل ہو سکوں گی؟ میں نے امید نہیں کھوئی۔ میں نے صبر کے ساتھ کام کرنا جاری رکھا اور اس پر ورزش آزماتی رہی۔ دھیرے دھیرے، میں اسے تھوڑا سا روبہ صحت ہوتے دیکھ سکتی تھی۔ ایک دنوں سے اپنی چھوٹی انگلی اٹھاتے ہوئے دیکھ کر مجھ میں خوشی سے جذبات کی ابر دوڑ گئی۔ سب کچھ ضائع نہیں ہوا تھا۔

Paragraph # 7 & 8

training course تربیتی کورس

possible ممکن

attempt کوشش

good اچھا/الائق

frozen to the ground زمین میں گڑ گئے

popping تیزی سے آرہے

gentle pat ہلکی سی تھپکی

hug پیار سے گلے لگانا

crippled life لولی لنگڑی زندگی

7. I was sent on a three months training course to Karachi. I made all possible attempts to leave my patient in good hands. I returned after three months to see my patient's bed taken up by another. My feet froze to the ground. I did not have the courage to ask, "What happened?"

8. As I stood near the bed with several questions popping in my mind, I felt a gentle pat on my shoulder. I turned around and see a young woman, smiling at me. "Are you looking for your patient?" she said and gave me a big hug. "Thank you for everything you did! I know you did not allow them to make me

lead a crippled life."

مجھے تین ماہ کے ٹریننگ کورس پر کراچی بھیج دیا گیا۔ میں نے تمام ممکنہ کوششیں کیں کہ میں اپنی مرضہ کو لائٹ ہاتھوں میں چھوڑ کر جاؤں۔ میں تین ماہ کے بعد اپنی مرضہ کے بستر کو دیکھنے کے لئے آئی۔ اس بستر پر کوئی اور آچکا تھا۔ میرے پاؤں زمین میں گر گئے۔ مجھ میں یہ پوچھنے کی ہمت نہ ہوئی "کیا ہوا؟" جب میں اس بستر کے پاس کئی سوالات لیے کھڑی ہوئی جو میرے ذہن میں تیزی کے ساتھ اٹھ رہے تھے تو میں نے اپنے کندھے پر ہلکی سی تھکی محسوس کی۔ میں ایک نوجوان عورت کو جو مجھ پر مسکرا رہی تھی دیکھنے کے لئے پیچھے گھومی۔ "کیا تم اپنی مرضہ کو تلاش کر رہی ہو؟" اس نے کہا اور بڑے پیار سے گلے لگایا۔ "ہر اس بات کے لئے تمہارا شکریہ جو تم نے میرے لئے کی۔ میں جانتی ہوں آپ نے ان کو مجھے ایک لولی لنگڑی زندگی بسر کرنے کی اجازت نہیں دی۔"

Paragraph # 9

بے حس و حرکت still

آنا come

فراخ مسکراہٹ big smile

پہچانا recognize

بیساکھی crutch

حرکت motion

کوششیں رنگ لائیں efforts bore fruit

قادر مطلق Allah Almighty

9. I stood still, until her family came around with big smiles on their faces. Thanks to Allah, she was my patient, standing and walking on her own feet. I could not recognize her without the machinery and tubes around her body. She walked on crutches, which she would leave in a few months. I was glad that my efforts bore fruit. But most of all, I was happy that Allah Almighty had helped me win a lost battle.

میں بے حس و حرکت کھڑی تھی یہاں تک کہ اُس کا خاندان چہروں پر فراخ دلانہ مسکراہٹیں لیے میرے ارد گرد آگیا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔ وہ میری مرضہ کھڑی تھی اور خود اپنے پاؤں پر چل رہی تھی۔ میں اُسے اس کے جسم پر ہر طرف (لپٹی) ہوئی مشینری اور ٹیوبز کے بغیر پہچان ناسکی۔ وہ بے ساکھیوں (کے سہارے) چلتی تھی جن کو وہ چند مہینوں میں چھوڑ دے گی۔ میں بہت خوش تھی کہ میں نے اس پر وہ ورزشیں آزمائی تھی جو اس کے اعضاء کو متحرک کر رکھ سکیں۔ میں خوش تھی کہ میری کوششیں بار آور ہوئیں۔ مگر سب سے زیادہ اس بات پر خوش تھی کہ اس قادر مطلق نے ایسے کام میں میری مدد کی تھی جس میں کامیابی کی امید نہ ہونے کے برابر تھی۔

considerable قابل ذکر

Bond بندھن

friendship دوستی

gratitude شکر گزاری

sense حس

towards کی طرف

humble انکساری محسوس کرنا

renewed strength دوبارہ سے نئی قوت

enter into کا حصہ بننا

10. She and her family had entered into a considerable bond of friendship with me. I was humbled by their sense of gratitude towards me. I felt a sense of renewed strength in me. 'Where there is a will there is a way.' I was proud to be a nurse.

وہ اور اُس کا خاندان میرے ساتھ دوستی کے ایک قابل ذکر بندھن میں بندھ چکے تھے۔ میرے متعلق ان کی شکر گزاری کی حس کی وجہ سے میں انکساری محسوس کرنے لگی۔ میں نے اپنے آپ میں دوبارہ سے ایک نئی قوت محسوس کی۔ "جہاں چاہ وہاں راہ" (کو شش کی جائے تو مسئلہ حل ہو جاتا ہے)۔ مجھے نرس ہونے پر فخر تھا۔

Lesson No: 9

ALL IS NOT LOST

Q: Why did the nurse ask Hira's sister to come and talk to her?

A: Hira had severe bus-accident. She had received severe head and spinal injuries. The nurse tried to do several exercises on her lifeless arms but in vain. She made her younger sister to come and talk to her, thinking that her voice might activate her sister's nearly dead neurons and brain.

Q: Why did the nurse disagree with the doctor's point of view?

A: The nurse did not agree with the doctor's point of view that Hira was hopeless case and would never walk again in life, thinking that it was unwise to leave a patient unattended. Life is very precious, a chance should be given to a patient.

Q: Why did the nurse ask herself the question "Was it worthwhile to oppose and fight the decision of senior and more qualified surgeons?"

A: The patient was a hopeless case in the eyes of the surgeons and they wanted to get the bed cleared for other patients. The nurse requested the senior doctors to let her stay in the I.C.U. and allow her to attend to the patient. Her request was conceded to. She had risked her career for a hopeless case. She also thought it would not be worthwhile to oppose the senior surgeons, if the patient could not walk on her own feet.

Q: Describe some qualities of the personality of the nurse in the story.

A: She is a beginner in the profession of nursing. She is working in the I.C.U. of the neurology. She is very sincere to her profession. She is a kind-hearted that she feels the pain of the injured. She is a wise nurse and uses every kind of devices to make patient recover. She is an optimist. She is always ready to fight a lost war. She is proud of her profession.

Q: Why did the Nurse say: "where there is a will, there is a way"?

A: She said so because she proved it practically that a hopeless patient could be cured if you are willing to fight a lost war. If there is no will, there is no way.

perfect24u.ocm